بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد
4
Office Of The Sadr Majlis Ansarullah Bharat
دفتر صدر مجلس انصار اللہ بھارت
Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516 Dt.Gurdaspur (PUNJAB)
Ph: +91-01872-220186, Fax : +91-01872-224186, Mob. +91-9815016879, E-Mail : ansarullah@qadian.in

پیشگوئی مصلح موعودؓ کے ایک پہلو کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا کی روشنی میں بصیرت افروز خطبہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 19 رفروری 2021ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد (برطانیہ)

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

20رفروری کا دن جماعت میں پیشگوئی مصلح موعود کے حوالے سے یاد رکھا جاتا ہے۔ یہ ایک لمبی پیشگوئی ہے جس میں مختلف خصوصیات موعود بیٹے کی بیان ہوئی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بتائیں۔ آج میں اس میں سے ایک پہلو کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا کے بارے میں حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اپنی تحریرات تقاریر وغیرہ کے حوالے سے کچھ بیان کروں گا۔

توحید کے موضوع پر سترہ سال کی عمر میں آپ نے جلسہ میں ایک ایسی تقریر کی جس کی حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی تعریف فرمائی اور فرمایا کہ بالکل نئے نکات نکالے ہیں۔

مارچ 1907ء میں جبکہ آپ کی عمر صرف 18 سال تھی آپ نے ایک عظیم الشان مضمون بعنوان ''محبت الٰہی'' تحریر فرمایا جو بعد میں کتابی شکل میں شائع بھی ہوا۔ اس مضمون سے ہی ظاہر ہو جاتا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے ابتدا میں ہی چھوٹی عمر میں ہی علوم ظاہری و باطنی سے آپ کو پُر کرنا شروع کیا۔ آپ نے فرمایا۔ خدا تعالیٰ نے آدمی کو پیدا ہی محبت کیلئے کیا ہے اور اسکے پیدا کرنے کا مقصد اور غرض ہی یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت میں سرشار ہو اور اس دائمی زندگی بخشنے والے سمندر میں ہمیشہ غوطہ زن رہے۔ محبت ہی کے نتیجہ میں انسان گناہوں سے بچتا ہے اور درجات میں ترقی کرتا ہے اور محبت ہی خدا شناسی کا موجب بنتی ہے۔ بدوں محبت انسان کو خدا تعالیٰ کی حقیقت اور معرفت نصیب ہو ہی نہیں سکتی۔

آخر پر آپ نے اسلام کے زندہ خدا کا یہ ثبوت پیش کیا کہ فقط اسلام کا خدا ہی وحی والہام سے انسان کی آج بھی رہنمائی کرتا ہے جس طرح کہ وہ پہلے کرتا تھا اور یہی زندہ خدا کی سب سے بڑی خصوصیت ہے۔ آپ لکھتے ہیں کہ میں محبت الٰہی کے لفظ پر جس قدر سوچتا ہوں اسی قدر ایک خاص لذت اور وجد دل میں پیدا ہوتا ہے کہ کیا پیارا ہے مذہب اسلام جس نے ہم کو ایسی نعمت کی طرف ہدایت کی ہے جس سے ہمارے دل روشن اور ہمارے دماغ منور ہوتے ہیں۔ اسلام کی تعلیم ہمارے زخمی دلوں کیلئے ایک

مرہم کا کام دیتی ہے اور اگر اسلام نہ ہوتا تو بخدا طالب حق تو زندہ ہی مرجاتے اور وہ جن کے دلوں میں محبت کا ذوق ہے ان کی کمر ٹوٹ جاتی۔ جب ایک خدا سے محبت کرنے والا انسان دیکھتا ہے کہ وہ جس سے میں محبت کرتا ہوں ذرے ذرے کو دیکھتا ہے اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے وہ سنتا ہے اور بولتا ہے اور پھر یہ کہ وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے سے محبت کرنے والے کو بدلہ دے تو اس وقت وہ اپنے دل میں اس محبت کی وجہ سے خوشی حاصل کرتا ہے اور خاص لذت محسوس کرتا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے 28/دسمبر 1908ء کے جلسہ میں ایک بڑا پُرمغز خطاب فرمایا کہ ''ہم کس طرح کامیاب ہو سکتے ہیں'' اس موضوع پر یہ خیالات ایک انیس سالہ نوجوان کے ہیں۔ فرمایا ہر ایک شخص کو یہ سوچنا چاہئے کہ خدا نے مجھے کیوں پیدا کیا ہے اور جبکہ مرنا انسان کیلئے ضروری ہے تو دیکھنا یہ ہے کہ مرنے کے بعد کیا ہوگا۔ جب اس چندروزہ زندگی کیلئے انسان اس قدر کوشش کرتا ہے اور تدبیریں کام میں لاتا ہے تو کیا اس لامحدود زندگی کیلئے کوئی ضرورت نہیں جو اگلے جہان کی زندگی ہے اور کیا ہمیں اس کیلئے کچھ بھی تیاری نہیں کرنی چاہئے۔ قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں وضاحت کرتے ہوئے آپؓ نے فرمایا کہ انسان ایک ذرہ سا سودا کرنے لگے تو بڑی احتیاط کرتا ہے اور ہمیشہ وہی خریدتا ہے جو مفید اور نفع رساں ہو۔ پس کیسا افسوس ہے اس پر جو ایسی تجارت نہ کرے جس میں لاکھوں کا نہیں کروڑوں کا نہیں بلکہ غیر محدود نفع ہے۔

پھر 1916ء کے جلسہ میں خلافت کے بعد دوسرے سال آپ نے ذکر الٰہی کے موضوع پر خطاب فرمایا جس میں آپ نے نہایت اچھوتے اور دلنشیں انداز میں ذکر الٰہی اور اس سے متعلقہ امور کا ذکر کرتے ہوئے ذکر الٰہی سے مراد کیا ہے اسکی ضرورت اسکی قسمیں اور فوائد پر روشنی ڈالی۔ آپ نے وضاحت فرمائی کہ ذکر چار قسم کا ہوتا ہے۔ پہلا ذکر نماز ہے دوسرا قرآن کریم کا پڑھنا ہے تیسرا اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان کرنا ہے۔ چوتھا خدا تعالیٰ کی صفات کو علیحدگی اور تنہائی میں بیان کرنا غور کرنا اور لوگوں میں آپ نے ذکر الٰہی کو مقبول بنانے کیلئے ذکر الٰہی کے خاص اوقات بھی بتائے۔ نماز تہجد میں باقاعدگی کی تاکید بھی فرمائی اور اس کے التزام و اہتمام کے ایک درجن سے زائد طریقے بتلائے کہ کس طرح ہم باقاعدگی سے نماز تہجد پڑھ سکتے ہیں۔

ربوبیت باری تعالیٰ کائنات کی ہر چیز پر محیط ہے۔ 9/اکتوبر 1917ء کو پٹیالہ میں اس موضوع پر آپ نے تقریر فرمائی اور اللہ تعالیٰ کی ہستی اسلام اور قرآن کریم کی صداقت اور حضرت مسیح موعود کی سچائی کو صفت ربوبیت کے حوالے سے ثابت کیا۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات اس کی ہستی کا ثبوت ہیں صفات الٰہیہ پر غور کرنے اور ان زبردست قدرتوں کا مشاہدہ کرنے سے جن کا ظہور ہمیشہ ہوتا رہتا ہے ماننا پڑتا ہے کہ ضرور ایک زبردست عالم دانا اور رحیم و کریم ہستی موجود ہے۔

پھر ایک آپ کا لیکچر ہے اسلام میں اختلافات کے آغاز پر جو 1919ء میں آپ نے ماڈرن ہسٹاریکل سوسائٹی کے ایک اجلاس میں اسلامیہ کالج لاہور میں فرمایا۔ حضور نے فرمایا کہ اسلام میں تفرقہ کی بنیاد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے پندرہ سال بعد پڑی ہے۔ یہ خیال کہ اسلام میں فتنوں کے موجب بعض بڑے بڑے صحابہ ہی تھے بالکل غلط ہے۔ حضور نے اپنے اس مقالہ میں حضرت عثمان کے ابتدائی حالات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر میں حضرت عثمان کا مرتبہ۔ فتنہ کہاں سے پیدا ہوا اور صحابہ کی نسبت بدگمانی بلاوجہ ہے اس پر بحث کرتے ہوئے فتنہ کی وجوہ اور حضرت عثمان کے زمانے میں اس کے شروع ہونے والے اسباب وعوامل بیان فرمائے۔ فتنہ کے بانی مبانی عبداللہ بن سبا کے حالات اور اس زمانے میں کوفہ بصرہ شام اور وہاں کے مسلمانوں

کے عمومی مزاج پر روشنی ڈالی۔ 4

اسکی پہلی اشاعت پر سید عبدالقادر صاحب ایم۔اے پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور نے لکھا کہ فاضل باپ کے فاضل بیٹے حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا نام نامی اس بات کی کافی ضمانت ہے کہ یہ تقریر نہایت عالمانہ ہے۔حضرت عثمان کے عہد کی جس قدر اصلی اسلامی تاریخوں کا مطالعہ کیا جائے گا اسی قدر یہ مضمون سبق آموز اور قابل قدر معلوم ہوگا۔

پھر آپ کی ایک تقریر ہے تقدیر الٰہی کے موضوع پر جو جلسہ سالانہ 1919 کے موقع پر آپ نے مسجد نور قادیان میں کی۔حضرت خلیفہ رابعؒ فرماتے ہیں کہ یہ تقریر کیا تھی! علم کلام کا ایک شاہکار تھا۔مسئلہ قضاوقدر کی اہمیت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات بیان کرنے کے بعد آپ نے اس موضوع پر اظہار خیال فرمایا کہ مسئلہ تقدیر پر ایمان اور وجود باری تعالیٰ پر ایمان لانا لازم وملزوم ہے اس کے بعد آپ نے قضاوقدر کے متنازع فیہ نظریات پر بحث فرماکر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض ارشادات میں تطبیق فرمائی اور اسکے بعد مسئلہ تقدیر کے نہ سمجھنے کے نتیجہ میں انسان کو جو بڑی بڑی ٹھوکریں لگی ہیں ان کا ذکر فرمایا پھر وحدت الوجود کے عقیدہ کی غلطیاں ظاہر کرتے ہوئے چھ قرآنی آیات سے نہایت لطیف اور ٹھوس دلائل پیش کر کے اس عقیدے کا ردّ فرمایا۔بعدازاں اسکی دوسری انتہا کو بھی غلط ثابت فرمایا اور اس خیال کی بہ دلائل تردید کی کہ خدا گویا کچھ نہیں کرسکتا اور جو کچھ بھی ہے وہ تدبیر ہی ہے۔علم الٰہی اور تقدیر الٰہی کو خلط ملط کرنے کے نتیجہ میں انسانی فکر نے جو ٹھوکریں کھائی ہیں اس کا نہایت عمدہ تجزیہ کر کے اس مسئلہ کو خوب نکھارا ہے۔اس میں تقدیر الٰہی کے متعلق مختلف قدیم وجدید اعتراضات کے جوابات بھی اس میں دیئے گئے ہیں۔آپ نے سات روحانی مقامات کا ذکر بھی فرمایا ہے جو تقدیر الٰہی کے مسئلہ کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اسکے تقاضے پورے کرنے کے نتیجہ میں انسان کو مل سکتے ہیں۔

پھر ایک آپ کی تقریر ہے ملائکۃ اللہ جو 28/دسمبر 1920 کی ہے۔دو دن یہ تقریر کی مسجد النور میں ارشاد فرمائی۔حضور نے قرآن کریم کی رو سے ملائکہ کی حقیقت وضرورت، ان کی اقسام، ان کے فرائض اور خدمات کے علاوہ فرشتوں کے وجود پر دلائل اور ان سے متعلق شبہات واعتراضات کے مفصل اور مدلل جواب دیئے۔مضمون کے آخر پر حضور نے فرشتوں سے تعلق پیدا کرنے اور ان سے فیض حاصل کرنے کے آٹھ ذرائع بیان فرمائے۔

پھر ہستی باری تعالیٰ پر 1921ء میں آپ نے ایک تقریر فرمائی۔حضرت مصلح موعود نے اپنی اس تقریر میں ہستی باری تعالیٰ کے آٹھ دلائل اور ان پر پیدا ہونے والے اعتراضات کے جواب ارشاد فرمائے۔خدا تعالیٰ کی صفات سے خدا کی ہستی کا ثبوت دیا اور صفات الٰہیہ کی اقسام بھی بیان فرمائیں۔اللہ تعالیٰ کے متعلق اہل یورپ کے خیالات زرتشتیوں کے خیالات ہندوؤں کے خیالات اور آریوں کے تصورات کے بالمقابل اسلام کی خدا تعالیٰ سے متعلق تعلیمات تفصیل سے بیان فرمائیں۔نیز شرک کی اقسام بیان کرتے ہوئے ان کا ردّ بیان فرمایا اور رؤیت الٰہی، اس کے مدارج ودرجات اور اس کے فوائد اور حصول کے طریق و ذرائع بھی بیان فرمائے۔

پھر آپ نے ایک تصنیف فرمائی 1921ء میں تحفہ شہزادہ ویلز کے نام سے جو شہزادہ ویلز کی ہندوستان آمد کے موقع پر ان کو پیش کی گئی۔حضرت مصلح موعود نے اس مختصر عالمانہ تصنیف میں حکومت وقت سے وفاداری سے اظہار کے علاوہ حضرت اقدس مسیح

موعود علیہ الصلوۃ والسلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مختصر حالات اور سلسلہ احمدیہ کی تعلیم، تاریخ اور اس کے قیام کی غرض بیان فرمائی۔ آخر میں سنت رسول پر عمل پیرا ہوتے ہوئے برطانیہ کے تخت وتاج کے وارث تک اسلام کا پیغام نہایت مؤثر رنگ میں پہنچا کر اسے اسلام کی طرف دعوت دی ہے۔ شہزادہ ویلز نے حضور کی طرف سے پیش کئے گئے اس تحفے کو قبول کیا اور اپنے چیف سیکرٹری کے ذریعہ اس کا شکریہ بھی ادا کیا۔ بعد کی اطلاعات سے معلوم ہوا کہ کتاب پڑھتے پڑھتے بعض مقامات پر ان کا چہرہ گلاب کی طرح شگفتہ ہو جاتا تھا۔ اسی طرح ان کے ایڈیکانگ نے یہ بھی بتایا کہ وہ کتاب پڑھتے پڑھتے یکدم کھڑے ہو جاتے تھے چنانچہ اس کے کچھ عرصہ بعد انہوں نے صراحتاً عیسائیت سے بیزاری کا اظہار کیا۔

اسی طرح آپ کی ایک تقریر احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہے جو 1924ء میں ویمبلے کانفرنس کے موقع پر لکھی گئی۔ اس کا خلاصہ حضرت مصلح موعود کی موجودگی میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اس کانفرنس میں پڑھ کر سنایا۔ یہ لیکچر ایسا منفرد اور اچھوتا تھا کہ عیسائیت کے بڑے بڑے لیڈر بھی بے اختیار بول اٹھے کہ بلاشبہ اس مضمون میں جو خیالات بیان کئے گئے ہیں وہ ترتیب اور دلائل اور اپنی خوبی وحسن کے لحاظ سے اچھوتے اور منفرد ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: تو بہر حال یہ چند جھلکیاں میں نے دکھائی ہیں 18 سال کی عمر سے 35 سال کی عمر تک کے علم وعرفان کے موتیوں کی۔ جو باتیں میں نے بیان کی ہیں وہ صرف سترہ سال کے عرصہ کی ہیں اور جو کچھ آپ نے بیان فرمایا ہے اس کا سوواں حصہ بھی میں بیان نہیں کر سکا۔ بس اس خزانے کو جو کافی حد تک چھپ چکا ہے جماعت کے افراد کو پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات بلند فرماتا رہے۔

پاکستان کے حالات کے لئے بھی دعا کریں اللہ تعالیٰ وہاں کے لوگوں کو بھی امن اور چین اور سکون کی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور مخالفین کے حملوں اور مکروں کو اپنے فضل سے ملیا میٹ کر دے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. عِبَادَ اللّٰهِ رحمکم اللّٰه اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ۔

Khulasa Khutba Juma Huzoor Anwar (aba) 19th - FEBUARY - 2021

BOOK POST (PRINTED MATTER)

To ....

....

....

....

From : Office Ansarullah Bharat, Aiwan-e-Ansar

Mohalla Ahmadiyya Qadian-143516, Dt.Gurdaspur, PUNJAB